خطبہ جمعہ (اولی)

أِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ، ونَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنُؤْمِنُ بِهِ، وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمن سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ، فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْه، فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ، مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ قَدْ غَوَى وإِنَّه لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ، وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا. إِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ. أَمَّا بَعْدُ! فأَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِيْ كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوۡمِ ٱلۡجُمُعَةِ فَٱسۡعَوۡاْ إِلَىٰ ذِكۡرِ ٱللَّهِ وَذَرُواْ ٱلۡبَيۡعَۚ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ٩ فَإِذَا قُضِيَتِ ٱلصَّلَوٰةُ فَٱنتَشِرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَٱبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ وَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ كَثِيرٗا لَّعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ ١٠ وَإِذَا رَأَوۡاْ تِجَٰرَةً أَوۡ لَهۡوًا ٱنفَضُّوٓاْ إِلَيۡهَا وَتَرَكُوكَ قَآئِمٗاۚ قُلۡ مَا عِندَ ٱللَّهِ خَيۡرٞ مِّنَ ٱللَّهۡوِ وَمِنَ ٱلتِّجَٰرَةِۚ وَٱللَّهُ خَيۡرُ ٱلرَّٰزِقِينَ ١١ ﴾ الجمعة: ٩ - ١١

بَارَكَ اللَّهُ لَنَا ولَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي ولَكُمْ ولِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ، إِنَّه تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ.

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی کی حمد بیان کرتے ہیں، اسی سے مدد چاہتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اسی پر ایمان لاتے ہیں اور اسی کی ذات پر توکل کرتے ہیں، ہم خود اپنی برائیوں سے اور اپنے برے اعمال سے اس کی پناہ چاہتے ہیں، وہ جس کو ہدایت دے دے اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور وہ جس کو گمراہ کردے اس کو ہدایت بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ واحد کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، ہم یہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اللہ کے

بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس نے قیامت آنے سے پہلے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ہوشیار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ کامیاب اور ہدایت یاب ہوا اور جس نے ان دونوں ہستیوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو کر رہا۔ ایسا شخص اپنے علاوہ کسی کو نقصان نہیں پہونچاتا اور وہ اپنے اس عمل سے اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہونچاتا۔ سب سے اچھا کلام اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے سب سے اچھے امور عزیمت والے ہوتے ہیں اور سب سے برے امور و معاملات وہ ہوتے ہیں جنہیں گڑھ لیا گیا ہو۔ ہر گھڑی ہوئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی کا ٹھکانہ آگ ہے۔" اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن نماز کے لئے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو شاید کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔ اور جب انہوں نے تجارت اور کھیل تماشہ ہوتے ہوئے دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیا۔ ان سے کہو جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے"۔

اللہ تعالی قرآن عظیم کو ہمارے لئے بہتر بنائے، میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے اللہ تعالی سے مغفرت چاہتا ہوں۔ بلا شبہ وہ بالاتر و برتر، سخی و داتا، بادشاہ، بڑا ہی محسن، انتہائی شفقت فرمانے والا اور رحیم ہے۔